سوال

(43) قربانی سے متعلق سوالات

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور بیمار ہونے کی وجہ سے فروخت کردیا اب کیا حکم ہے۔؟

قربانی کے گوشت اورچمڑے کا حکم؟

کیا قربانی کی کھالیں امام مسجد کو جائز ہیں۔؟

حضرت مولانا حافظ عبدالقادر صاحب روپڑی۔۔۔السلام و علیکم ورحمة اللہ وبرکاۃ!

حسب زیل مسائل کا فوری جواب عنایت فرمائیں۔

سوال۔1 زید نے عید الاضحیٰ سے قریباً چھ ماہ پشتر قربانی کیلئے 29 روپے میں دنبہ خریدا دو ماہ بعد بیمار ہوگیا جس کو سترہ روپے میں فروخت کر دیا۔کیا زید کو اب دنبہ ہی خریدنا چاہیے۔یاگائے میں بھی شریک ہوسکتا ہے۔؟

سوال۔2 قربانی کے گوشت اورچمڑوں کا کیا حکم ہے۔؟

سوال 3۔کیا قربانی کی کھالیں امام مسجد کو دینی جائز ہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جتنے روپے میں جانور فروخت کیا گیا۔وہ قربانی کے علاوہ دوسری جگہ صرف نہیں ہوسکتے۔لہذا اگر زید کو اتنی رقم میں دنبہ وغیرہ نہ مل سکے تو گائے میں شریک ہوسکتا ہے۔آجکل گرانی ہے اگر اتنے میں حصہ نہ مل سکے تو مذید روپے ان میں شامل کرے۔بہر صورت قربانی کے روپے ہی میں صرف ہوں گے۔

2۔قربانی کا گوشت نہیں فروخت کرنا چاہیے۔خود کھائے کچھ راہ اللہ تقسیم کرے۔عزیز رشتہ داروں کو دینا بھی جائز ہے۔قربانی کے گوشت کو خشک کر کے ذخیرہ بھی کر سکتے

ہیں۔ قصاب کو گوشت اجرت میں دینا منع ہے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو اس کی قربانی نہ ہوگی۔

3۔ زکواۃ۔ فطرانہ۔ قربانی کی کھالیں۔ یہ کسی چیز کا معاوضہ نہیں ہو سکتیں۔ کیونکہ یہ صدقات۔ خیرات کی قسم سے ہیں۔ یہ مسکینوں وغیرہ کا حق ہے۔ ان کی تنخواہ کے قایم مقام قرار دینا۔ اس سے صدقہ خیرات باطل ہو جاتا ہے۔ نہ زکواۃ۔ نہ قربانی۔ نہ فطرانہ ادا ہوتا ہے۔ یہ چیزیں مساکین کو مفت دینی چاہییں۔ اگر امام مسکین ہے اور امام نہ ہونے کی حالت میں بھی یہ چیزیں امام کو دی جاتی تھیں۔ تو پھر امامت کے وقت بھی جائز ہو سکتی ہیں۔ لیکن دیہات وغیرہ کا سلسلہ اس قسم کا نہیں وہ امام نہ ہونے کی حالت میں بچوں کو تعلیم نہ دینے کی حالت میں۔ امام کو نہیں دیتے۔ اور امام ہونے کی حالت میں دیتے ہیں۔ اس بناء پر ان لوگوں کے یہ صدقات۔ خیرات ضائع ہیں۔

(تنظیم اہل حدیث جلد 17 ش 38/39)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 13 ص 108

محدث فتویٰ